السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میت کو دفن کرنے اوراس پر مٹی ڈال دینے کے بعد قبر کے پاس میت کے لیے استغفار یا دعا کرنے کے لیے کھڑا ہونا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں میت کو دفن کرنے اوراس پر مٹی ڈال دینے کے بعد دعا واستغفار کے لیے قبر کے پاس کھڑا ہونا جائز ہی نہیں ، بلکہ مستحب ہے ، کیونکہ ابوداود اور حاکم نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے صحیح حدیث روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دفن میت سے فارغ ہوتے تو قبر کے پاس کھڑے ہوجاتے اور فرماتے :

(استغفروالاخیکم واسالوالہ بالتثبیت فانہ الان یسال) (سنن ابی داود' الجنائز' باب الاستغفار عند القبر لخ' ح: 3221والمستدرک للحاکم: 370/1)

''اپنے بھائی کے لیے مغفرت کی دعا کرواوراس کی ثابت قدمی کے لیے اللہ تعالیٰ سے سوال کرو، کیونکہ اب اس سے سوال کیا جائے گا۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج2 صفحہ66

محدث فتویٰ